مدیر کے نام

راجا محمد عاصم، موہری شریف، کھاریاں

'اسلامی تہذیب کے چودہ اصول' (مارچ ۲۰۱۷ء) معنویت اور سادہ بیانی کا بہترین نمونہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سیّد ابوالاعلیٰ مودودی کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

عنایت الرحمٰن، منصورہ، لاہور

حبیب الرحمٰن چترالی کی تحریر 'پاکستانی قومی بیانیے کی تشکیل' (مارچ ۲۰۱۷ء) ایک عمدہ ہے۔ مولانا مودودی کے بیان کردہ 'اسلامی تہذیب کے چودہ اصول' بہترین بحث ہے، مگر بدقسمتی سے اس حوالے سے ترجیحی بنیادوں پر کوئی کام نہیں ہو رہا۔ لہٰذا، یہ لگتا ہے کہ اتنی قیمتی تحریر بھی بس شائع ہو کر رہ جائے گی۔

حاجی انوار اللہ، مدین، سوات

'اُمت کے فیصلے، اُمت کے مشورے سے' (فروری، مارچ ۲۰۱۷ء) بہترین مضمون ہے۔ خدا کرے کہ قارئین ترجمان اس کے مطالعے سے محروم نہ رہیں۔ وَاَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ ۖ (الشوریٰ ۴۲:۳۸) کی یہ تشریح کہ: ''قرآن نے اسے الگ حق سے زیادہ ایک فرض قرار دیا ہے'' دل کو بہت بھلی لگتی ہے۔ اللہ ہمیں اپنی بساط کے مطابق گھروں سے لے کر اداروں تک شورائیت کا نظام نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین!

ڈاکٹر خواجہ ظفر الٰہی، ریاض، سعودی عرب

فروری ۲۰۱۷ء کے شمارے کا ہر مضمون اپنی اپنی جگہ اہم اور معلومات لیے ہوئے ہے۔ صائمہ اسما نے 'تحریکی خواتین: کام کی راہیں' میں بہت ہی کم الفاظ میں بڑے مؤثر طریقے سے نہ صرف حلقۂ خواتین کی تاریخ بیان کی ہے، بلکہ ماضی میں کیے گئے کام کی تفصیل، موجودہ دور میں اس کام میں پیش آنے والی مشکلات اور کمزوریوں کی نشان دہی کرتے ہوئے ان کا حل بھی پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ صورت حال صرف خواتین کے کام کی نہیں بلکہ اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک تحریک سے متعلق کئی حلقے بھی انھی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

ان کی یہ بات بہت اہم ہے کہ گذشتہ ۲۰ برسوں میں معاشرے کا فکری اور سماجی توازن بڑی تیزی سے تبدیل ہوا ہے، جس کا ادراک کرنا بھی مشکل ہے۔ صاف دکھائی دے رہا ہے کہ نئے مؤثر تعلیم یافتہ طبقات میں دینی حلقوں کا اثر و رسوخ محدود تر ہوتا جا رہا ہے۔ سماجی سطحوں پر دعوت کے دائرے میں زیادہ وسعت نہ آنے کے